إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ
أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ (مسلم)

اُمّتِ محمّدیہ

زوال پذیر کیوں؟

تالیف
اکبر شاہ خان نجیب آبادی

نظر ثانی
ابو الحسن مبشر احمد ربانی



امت محمدیہ

زوال پذیر کیوں؟

DARULIBLAGH

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

نام کتاب .... (امتِ محمدیہ) زوال پذیر کیوں؟

تالیف .... اکبر شاہ خان نجیب آبادی

نظرِ ثانی .... ابوالحسن مبشر احمد ربانی

تحقیق وتخریج .... نصیر احمد کاشف

ترمیم واضافہ .... محمد طاہر نقاش

اشاعتِ اول .... اپریل 2006ء

قیمت .... روپے

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان 0300 4453358

تقلید آباء

آب باپ دادا کے مراسم اور اسلاف کے ناستودہ طرزِ عمل کی پیروی کے متعلق بھی چند آیات ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

❁ ﴿ وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ ﴾

[الاعراف:۷/۱۷۲تا۱۷۴]

’’اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی ذریت کو نکالا اور ان کی جانوں کے مقابلے میں انہیں کو اس طرح سوال کر کے گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے کہا ’’ہاں تو ہمارا رب ہے اور ہم سب اس حقیقت کے گواہ ہیں‘‘ یہ اس لیے کیا کہ کہیں قیامت کے دن تم کہنے لگو کہ ہم اس بات سے بے خبر تھے یا یہ کہنے لگو کہ ’’شرک پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم تو ان کی ذریت تھے‘‘ جو ان کے بعد آئے اور انہیں کی راہ پر ہو لیے تو کیا ہم کو ان ابتدائی غلط کاروں کے افعال کی سزا میں ہلاک کرتا ہے‘‘ اور اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں کہ لوگ اپنی فطرت اور جبلت کی طرف متوجہ ہوں۔‘‘

❁ ﴿ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْكُمْ ؕ وَ لَوْ

شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴾

[المؤمنون:۲۳/۲۳]

”اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ نوح“ نے کہا کہ ”لوگو! اللہ کی عبادت کرو اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم متقی بننا نہیں چاہتے، اس کی قوم کے منکر سرداروں نے قوم سے کہا کہ نوح تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے یہ تم پر فضیلت و برتری حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ کو اپنا حکم بھیجنا تھا تو فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا۔ نوح جن باتوں کی تعلیم کرتا ہے یہ ہم نے اپنے پہلے دادوں میں نہیں سنیں۔“

﴿ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴾ [الاعراف:۷/۷۰]

”قوم عاد کے لوگوں نے ہود علیہ السلام سے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم اکیلے خدا کی ہی عبادت کریں اور جن بتوں کو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے ان کو چھوڑ بیٹھیں۔ پس اگر تو سچا ہے تو جس عذاب سے ڈراتا ہے اسے لے آ (ہم نبٹ لیں گے)۔“

﴿ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴾

[ھود:۱۱/۶۲]

”انھوں نے کہا اے“ صالح! اس سے پہلے تو تو یقیناً امید گاہ تھا۔ یعنی تجھ سے ہم کو بڑی بڑی توقعات تھیں لیکن اب کیا تو ہم کو ان بتوں کی پرستش سے منع کرتا ہے جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے رہے ہیں اور ہم تو اس تعلیم کے متعلق جس کی طرف تو بلاتا ہے شک اور تردد میں ہیں۔“

﴿ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ اِذْ

قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝﴾ [الانبیاء: ۵۱/۲۱ تا ۵۴]

''اور ابراہیم کو ہم نے شروع ہی سے ہدایت اور سعادت عطاء کی تھی اور ہم اس بات سے بخوبی واقف تھے، جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ'' یہ مورتیں جن کے لیے تم معتکف ہو کیا حقیقت رکھتی ہیں۔''انھوں نے جواب دیا کہ'' ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔'' ابراہیمؑ نے کہا کہ''تم اور تمہارے باپ دادا بڑی بھاری گمراہی میں مبتلا رہے۔''

﴿ قَالَ هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ۝﴾ [الشعراء: ۷۲/۲۶]

'' ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ جب تم ان بتوں کو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری فریاد کو سنتے ہیں یا تم کو کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟''انھوں نے جواب دیا کہ'' ایسا تو نہیں مگر ہم نے اپنے بزرگوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے لہٰذا ہم پر ان کی تقلید ضروری ہے۔''

﴿ قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ ﴾

[هود: ۸۷/۱۱]

'' انھوں نے کہا کہ اے شعیبؑ کیا تیری نماز تجھ کو یہ حکم کرتی ہے کہ ہمارے باپ دادا جن بتوں کی عبادت کرتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کردیں یا اپنے اموال میں اپنے حسب منشاء تصرف کرنا چھوڑ دیں یقیناً تو تو بردبار بھلا آدمی ہے۔''

﴿ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِیْنَ ۝﴾ [القصص: ۳۶/۲۸]

"جب کہ موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انھوں نے کہا یہ تو از قسم افترا جادو ہے اور اپنے پہلے باپ دادوں میں ہم نے تو اس قسم کی باتیں نہیں سنیں۔"

﴿ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴾

[یونس: ۱۰/۷۸]

"فرعون اور اس کے سرداروں نے موسیٰ سے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ جس مسلک پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اس سے ہم کو برگشتہ کر دے اور ملک میں تم بھائیوں (موسیٰ وہارون) کی بزرگی اور بڑائی قائم ہو حالانکہ ہم تم دونوں پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔"

﴿ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ ﴾ [الزخرف: ۴۳/۲۲تا۲۴]

"بلکہ ان مشرکین نے کہا کہ "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر کاربند پایا اور ہم انہیں کے نقش قدم پر گامزن رہیں گے" اور اے رسول! ہم نے تجھ سے پہلے بھی اسی طرح جب کسی بستی میں کوئی رسول بھیجا تو اس بستی کے امراء نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک مسلک پر پایا اور ہم انہیں کے نقش قدم کی پیروی کرتے رہیں گے۔" اس پر ان کے رسول نے کہا کہ جس مسلک پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگر میں اس سے زیادہ اچھا اور سیدھا مسلک لے کر آیا ہوں تب بھی تم باپ دادا کا غلط طریقہ نہ چھوڑو گے۔؟" انھوں نے کہا کہ جس

چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم تو اس کا انکار ہی کرتے رہیں گے۔"

❁ ﴿ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴾ [هود:١١/١٠٩]

"اے رسول! اس بات سے کہ یہ مشرک لوگ بت پرستی کرتے ہیں تو کسی شبہ میں نہ پڑنا جس طرح ان کے باپ دادا پہلے بت پرستی کرتے تھے یہ بھی اسی طرح بت پرستی میں مبتلا ہیں اور ہم ان کو ان کے اعمال بد کی سزا پوری پوری بے کم و کاست دیں گے۔"

❁ ﴿ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴾ [الجاثيه:٤٥/٢٥]

"اور جب ان کے سامنے ہماری آیات بینات پڑھی جاتی ہیں تو ان کی اور کوئی حجت نہیں ہوتی مگر یہی کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ۔"

❁ ﴿ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴾ [المائده:٥/١٠٤]

"اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب اور اس کے رسول کی طرف آؤ یعنی اللہ و رسول کے احکام کو مانو تو جواب دیتے ہیں کہ جس مسلک پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی مسلک ہمارے لیے کافی ہے چاہے ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔"

❁ ﴿ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴾

[البقرہ:۲/ ۱۷۰]

''اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو شریعت اتاری ہے اس کی پیروی کرو۔ تو جواب میں کہتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ چاہے ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔''

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴾

[النحل:۱۶/ ۳۵]

''اور مشرک لوگ کہتے ہیں کہ'' اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو نہ ہم اس کے سوا کسی دوسری چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے باپ دادا پوجتے اور نہ ہم منشاء الٰہی کے خلاف کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔'' جو لوگ ان مشرکوں سے پہلے گزر چکے ہیں۔ انھوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ پس رسولوں کے ذمہ تو احکام الٰہی کا صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے۔''

﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴾

[لقمان:۳۱/ ۲۱]

''اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے چاہے شیطان ان کے بڑوں کو عذاب دوزخ ہی کی طرف کیوں نہ بلاتا رہا ہو۔''

﴿ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾

[الاعراف: ۲۸/۷]

”اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے اور اللہ نے ہم کو اسی کا حکم دیا ہے“ اے رسول! ان سے کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ بے حیائی کے کاموں کا حکم نہیں دیا کرتا کیا تم لوگ اللہ تعالیٰ کے متعلق بھی وہ باتیں کہتے ہو، جن کی نسبت کچھ نہیں جانتے۔“

﴿ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ ﴾

[الصّٰفّٰت: ۷۲/۳۷]

”ان مشرکین مکہ نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا اور انھیں کے نقش قدم پر متلاشیوں کی طرح دوڑے چلے جا رہے ہیں اور ان سے پہلے بھی بہت سے اگلے لوگ گمراہ ہو چکے ہیں اور ہم نے ان میں رسول بھیجے تھے جو ان کو بداعمالیوں سے ڈراتے تھے۔“

﴿ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۝ ﴾ [السبا: ۴۳/۳۴]

”اور جب ان مشرکین کو ہماری آیات بینات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپس میں کہتے ہیں کہ یہ رسول ایک ایسا آدمی ہے جو تم کو ان معبودوں کی پرستش سے روکنا چاہتا ہے جن کی پرستش تمہارے باپ دادا کرتے تھے اور کہتے ہیں کہ یہ سراسر جھوٹ اور افترا پردازی ہے۔“

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ﴾ [التوبة:۹/۲۳]

''اے مومنو! اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو محبوب رکھیں تو تم ایسے باپ اور بھائی کو اپنا دوست اور رفیق مت بناؤ۔''

تقلید آباء کے متعلق جو آیات اوپر نقل کی گئی ہیں ان سے صاف طور پر ثابت ہوتا ہے کہ نسلِ انسانی کا یہ بہت ہی پرانا مرض ہے اور دنیا میں کوئی امت اور کوئی قوم اس سے نہیں بچی اور تمام انبیاء علیہم السلام کو انسان کی اس بیماری کے مقابلہ میں جدوجہد کرنی پڑی ہے اور شیطان نے انسان کی اسی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر اس کو راہِ حق اور صراطِ مستقیم سے گمراہ کرنے میں کامیابی حاصل کی ہو۔ مولویوں، پیروں، فقیروں، استادوں اور خانقاہ نشینوں کی تقلید کوئی الگ چیز نہیں ہے۔ اسی تقلید آباء میں شامل ہے۔ قرآن مجید میں جہاں جہاں تقلید آباء کا تذکرہ آیا ہے وہاں اکثر مقامات میں آباء سے یہی لوگ مراد ہیں جیسا کہ سیاق عبارت سے ثابت ہے لیکن قرآن مجید نے مولویوں اور خانقاہ نشینوں کا نام بھی بعض مقامات میں صاف طور پر لے دیا ہے۔ مثلاً:

۞ ﴿ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ﴾

[التوبة:۹/۳۱]

۞ ﴿ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴾ [المائدة:۵/۶۳]

باب ہفتم

قرآن مجید

اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی تعریف اس طرح بیان فرماتا ہے:

﴿ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾ [البقرہ:۲/۲]

''یہ (قرآن) ایسی کتاب ہے جس کے کلام الٰہی ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں اس کتاب میں متقیوں کے لیے رہنمائی ہے۔''

﴿ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴾

[لقمان:۳۱/۳]

''یہ اسی پُر حکمت کتاب یعنی قرآن مجید کی آیات ہیں جو نیک اعمال لوگوں کے لیے موجب ہدایت ورحمت ہے۔''

﴿ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴾ [غافر:۴۰/۲]

''یہ فرمان یعنی قرآن اس اللہ کی جانب سے ہے جو عزیز اور علیم ہے۔''

﴿ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴾

[الجاثیہ:۴۵/۲۰]

''یہ قرآن لوگوں کے لیے فہم وفراست کی باتوں کا ذخیرہ اور جو اس پر یقین لائیں ان کے لیے ہدایت ورحمت ہے۔''

﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴾ [الحجر:۱۵/۹]

''بے شک ہم ہی نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور بلاشبہ ہم ہی اس کے محافظ بھی ہیں۔''

﴿ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ﴾ [بنی اسرائیل:۱۷/۱۴]

"اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے لوگوں کو سمجھایا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور سمجھیں۔"

﴿ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴾ [الدھر: ۱۹/۸۳]

"یہ قرآن تو ایک نصیحت نامہ ہے جس شخص کا جی چاہے وہ اپنے رب کی طرف پہنچنے یعنی مقرب الٰہی بننے کا راستہ اختیار کرلے۔"

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [القمر: ۱۷/۵٤]

"اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کے لیے نصیحت یاب ہونے کے لیے آسان کردیا ہے پس کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔"

﴿ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴾ [بنی اسرائیل: ۸۲/۱۷]

"اور ہم قرآن کی ایسی آیات نازل کرتے ہیں، جو مومنوں کے لیے تو شفاء اور رحمت ہیں مگر ان سے سرکش نافرمانوں کے نقصان ہی میں اضافہ ہوتا ہے۔"

﴿ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴾ [الکھف: ۵٤/۱۸]

"اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان کیں مگر انسان بہت ہی کچھ جھگڑالو ہے۔"

﴿ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ ﴾

[الانعام: ۱۱٤/٦]

"کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا منصف تلاش کروں حالانکہ اللہ تو وہ ذات پاک ہے جس نے تم لوگوں کی طرف قرآن مجید یعنی مفصل کتاب بھیجی۔"

﴿ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ

يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا﴾ [طٰه:۲۰/۱۱۳]

''اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا جس میں طرح طرح سے ہم نے عذاب کی دھمکیاں دیں تاکہ لوگ پرہیز گار بنیں یا ان کے دلوں میں نصیحت حاصل کرنے کا خیال پیدا ہو۔''

﴿وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ﴾

[الانبیاء:۲۱/۵۰]

''اور یہ قرآن بابرکت نصیحت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟۔''

﴿اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ وَ اِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ﴾ [الزخرف:۴۳/۳،۴]

''ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم اس کو سمجھو اور یہ ہمارے یہاں اصل کتاب یعنی لوح محفوظ میں موجود ہے۔ یہ بڑی بلند مرتبہ اور حکمت و دانائی کی کتاب ہے۔''

﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ﴾

[بنی اسرائیل:۱۷/۹۲]

''اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لیے ہر قسم کی مثالیں اس قرآن میں بیان کر دی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ قرآن عربی زبان میں ہے اس میں کسی قسم کی کجی اور پیچیدگی نہیں، تاکہ لوگ نصیحت یاب ہو کر پرہیز گاری اختیار کریں۔''

﴿كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ﴾ [حم السجدة:۴۱/۴]

''یہ کتاب قرآن مجید ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں عربی زبان میں سمجھدار لوگوں